انچاسویں دعا

دشمنوں کے مکر وفریب کے دفعیہ اور ان کی شدّت وسختی کو دُور کرنے کے لئے حضرت کی دُعا

اِلٰهِیْ هَدَیْتَنِیْ فَلَهَوْتُ وَ وَعَظْتَ فَقَسَوْتُ وَ اَبْلَیْتُ الْجَمِیْلَ فَعَصَیْتُ ثُمَّ عَرَفْتُ مَا اَصْدَرْتَ اِذْ عَرَّفْتَنِیْهِ فَاسْتَغْفَرْتُ فَاَقَلْتَ فَعُدْتُ فَسَتَرْتَ فَلَکَ اِلٰهِیْ الْحَمْدُ تَقَحَّمْتُ اَوْدِیَةَ الْهَلاکِ وَ حَلَلْتُ شِعَابَ تَلَفٍ تَعَرَّضْتُ فِیْهَا لِسَطَوَاتِکَ وَ بِحُلُوْلِهَا عُقُوْبَاتِکَ وَ وَسِیْلَتِیْ اِلَیْکَ التَّوْحِیْدُ وَ ذَرِیْعَتِیْ اَنِّیْ لَمْ اُشْرِکْ بِکَ شَیْئًا وَ لَمْ اَتَّخِذْ مَعَکَ اِلٰهًا وَ قَدْ فَرَرْتُ اِلَیْکَ بِنَفْسِیْ وَ اِلَیْکَ مَفَرُّ الْمُسِیْءِ وَ مَفْزَعُ الْمُضَیِّعِ لِحَظِّ نَفْسِهِ لُمُلْتَجِیْءِ فَکَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضٰی عَلَیَّ سَیْفَ عَدَاوَتِهٖ وَ شَحَذَلِیْ ظُبَةَ مُدْیَتِهٖ وَ اَرْهَفَ لِیْ شَبَاحَدِّهٖ وَدَافَ لِیْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهٖ وَ سَدَّدَ نَحْوِیْ صَوَآئِبَ سِهَامِهٖ وَ لَمْ تَنَمْ نِّیْ عَیْنُ حِرَا سَتِهٖ وَ اَضْمَرَ اَنْ یَسُوْمَنِی الْمَکْرُوْهَ وَ یُجَرِّعَنِیْ زُعَاقَ مَرَارَتِهٖ فَنَظَرْتُ یَا اِلٰهِیْ اِلٰی ضَعْفِیْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَ عَجْزِیْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَ عَجْزِیْ عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِیْ بِمُحَارَبَتِهٖ وَ وَحْدَتِیْ فِیْ کَثِیْرِ عَدَدِ مَنْ نَاوَانِیْ وَ اَرْصَدَلِیْ بِالْبَلاءِ فِیْمَا لَمْ اُعْمِلْ فِیْهِ فِکْرِیْ فَابْتَدَاْتَنِیْ بِنَصْرِکَ وَ شَدَدْتَ اَزْرِیْ بِقُوَّتِکَ ثُمَّ فَلَلْتَ لِیْ حَدَّهٗ وَ صَیَّرْتَهٗ مِنْ بَعْدِ جَمْعٍ عَدِیْدٍ وَحْدَهٗ وَ اَعْلَیْتَ کَعْبِیْ عَلَیْهِ وَ جَعَلْتَ مَا سَدَّدَهٗ مَرْدُوْدًا عَلَیْهِ فَرَدَدْتَهٗ لَمْ یَشْفِ غَیْظَهٗ وَ لَمْ یَسْکُنْ غَلِیْلُهٗ قَدْ عَضَّ عَلٰی شَوَاهُ وَ اَدْبَرَمُوَ لِّیًا قَدْ اَخْلَفَتْ سَرَایَاهُ وَ کَمْمِنْ بَاغٍ بَغَائِیْ بِمَکَائِدِهٖ وَ نَصَبَ لِیْ شَرَکَ مَصَائِدِهٖ وَ وَکَّلَ بِیْ تَفَقُّدَ رِعَایَتِهٖ وَ اَضْبَاَ اِلَیَّ اِضْبَاءَ السَّبُعِ لِطَرِیْدَتِهٖ اِنْتِظَارًا لِانْتِهَازِ الْفُرْصَةِ لِفَرِیْسَتِهٖ وَ هُوَ یُظْهِرُ لِیْ بَشَاشَةَ الْمَلَقِ وَ یَنْظُرُنِیْ عَلٰی شِدَّةِ الْحَنَقِ فَلَمَّا رَاَیْتَ یَا اِلٰهِیْ تَبَارَکْتَ وَ تَعَالَیْتَ دَغَلَ سَرِیْرَتِهٖ وَ قُبْحَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ اَرْکَسْتَهٗ لِاُمِّ رَاْسِهٖ فِیْ زُبْیَتِهٖ وَ رَدَدْتَهٗ فِیْ مَهْوٰی حُفْرَتِهٖ فَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهٖ ذَلِیْلاً فِیْ رِبَقِ حِبَالَتِهِ الَّتِیْ کَانَ یُقَدِّرُ اَنْ یَرَانِیْ فِیْهَا وَ قَدْ کَادَ اَنْ یَّحُلَّ بِیْ اَوْ لاَ رَحْمَتُکَ مَا حَلَّ بِسَاحَتِهٖ وَ کَمْ مِنْ حَاسِدٍ قَدْشَرِقَ بِیْ بِغُصَّتِهٖ وَ شَجِیَ مِنِّیْ بِغَیْظِهٖ وَ سَلَقَنِیْ بِحَدِّ لِسَانِهٖ وَ وَحَرَنِیْ بِقَرْفِ عُیُوْبِهٖ وَ جَعَلَ عِرْضِیْ غَرَضًا لِمَرَامِیْهِ وَ قَلَّدَنِیْ خِلاَلاً لَمْ تَزَلْ فِیْهِ وَ وَحَرَنِیْ بِمَکِیْدَتِهٖ فَنَادَیْتُکَ یَا اِلٰهِیْ مُسْتَغِیْثًا بِکَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ اِجَابَتِکَ عَالِمًا اَنَّهٗ لاَ یُضْطَهَدُ مَنْ اَوٰی اِلٰی ظِلِّ کَنَفِکَ وَ لاَ یَفْزَعُ مَنْ لَجَاَ اِلٰی مَعْقِلِ انْتِصَارِکَ فَحَصَّنْتَنِیْ مِنْ بَاْسِهٖ بِقُدْرَتِکَ وَ کَمْ مِّنْ سَحَآئِبِ مَکْرُوْهٍ جَلَّیْتَهَا عَنِّیْ وَ صَحَآئِبِ نِعَمٍ اَمْطَرْتَهَا عَلَیَّ وَ جَدَاوِلِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَ عَافِیَةٍ اَلْبَسْتَهَا وَ اَعْیُنِ اَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَ غَوَاشِیْ کُرُبَاتٍ کَشَفْتَهَا وَکَمْ مِّنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَعَدَمٍ جَبَرْتَ وَ صَرْعَةٍ اَنْعَشْتَ وَ مَسْکَنَةٍ حَوَّلْتَ کُلُّ ذٰلِکَ اِنْعَامًا وَ تَطَوُّلاً مِنْکَ وَ فِیْ جَمِیْعِهٖ انْهِمَاکًا مِنِّیْ عَلٰی مَعَاصِیْکَ لَمْ تَمْنَعْکَ اِسَائَتِیْ عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِکَ وَ لاَ حَجَرَنِیْ ذٰلِکَ عَنِ ارْتِکَابِ مَسَاخِطِکَ لاَ تُسْئَلُ عَمَّا تَفْعَلُ وَ لَقَدْ سُئِلْتَ فَاَعْطَیْتَ وَ لَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَاْتَ وَاسْتُمِیْحَ فَضْلُکَ فَمَا اَکْدَیْتَ اَبَیْتَ یَا مَوْلاَیْ اِلاَّ اِحْسَانًا وَامْتِنَانًا وَ تَطَوُّ لاً وَ اِنْعَامًا وَ اَبَیْتُ اِلاَّ تَقَحُّمًا لِحُرُمَاتِکَ وَ تَعَدِّیًا لِحُدُوْدِکَ وَ غَفْلَةً عَنْ وَ عِیْدِکَ فَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ مِنْ مُقْتَدِرٍ لاَ یُغْلَبُ وَ ذِیْ اَنَاةٍ لاَ تَعْجَلُ هٰذَا مَقَامُ مَنِ اعْتَرَفَ بِسُبُوْغِ النِّعَمِ وَ قَابَلَهَا بِا لتَّقْصِیْرِ وَ شَهِدَ عَلٰی نَفْسِهٖ بِالتَّضْیِیْعِ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِالْمُحَمَّدِیَّةِ الرَّفِیْعَةِ وَ الْعَلَوِیَّةِ الْبَیْضَآءِ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِهِمَا اَنْ تُعِیْذَنِیْ مِنْ شَرِّ کَذَا وَ کَذَا فَاِنَّ ذٰلِکَ لاَ یَضِیْقُ عَلَیْکَ فِیْ وُجْدِکَ وَ لاَ یَتَکَاَّدُکَ فِیْ قُدْرَتِکَ وَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ فَهَبْ لِیْ یَآ اِلٰهِیْ مِنْ رَحْمَتِکَ وَ دَوَامِ تَوْفِیْقِکَ مَا اَتَّخِذُهٗ سُلَّمًا اَعْرُجُ بِهٖ اِلٰی رِضْوَانِکَ وَ اٰمَنُ بِهٖ مِنْ عِقَابِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّحِمِیْنَ.

اے میرے معبود! تو نے میری رہنمائی کی مگر میں غافل رہا تو نے پند ونصیحت کی مگر میں سخت دلی کے باعث متاثر نہ ہوا۔ تو نے مجھے عمدہ

urduduas.org

نعمتیں بخشیں ،مگر میں نے نافرمانی کی ۔ پھر یہ کہ جن گناہوں سے تو نے میرا رُخ موڑا جب کہ تو نے مجھے اس کی معرفت عطا کی تو میں نے (گناہوں کی برائی کو) پہچان کرتوبہ و استغفار کی جس پر تو نے مجھے معاف کردیا ۔ اور پھر گناہوں کا مرتکب ہوا تو تو نے پردہ پوشی سے کام لیا اے میرے معبود ! تیرے ہی لئے حمد و ثنا ہے ۔ میں ہلاکت کی وادیوں میں پھاندا اور تباہی و بربادی کی گھاٹیوں میں اترا ۔ ان ہلاکت خیز گھاٹیوں میں تیری قہرمانی سخت گیریوں اور ان میں درآنے سے تیری عقوبتوں کی سامنا کیا ۔ تیری بارگاہ میں میرا وسیلہ تیری وحدت و یکتائی کا اقرار ہے ۔ اور میرا ذریعہ صرف یہ ہے کہ میں نے کسی چیز کو تیرا شریک نہیں جانا، اور تیرے ساتھ کسی کو معبود نہیں ٹھہرایا ۔ اور میں اپنی جان کو لئے تیری رحمت و مغفرت کی جانب گریزاں ہوں، اور ایک گنہگار تیری ہی طرف بھاگ کر آتا ہے اور ایک التجاء کرنے والا جو اپنے حظ و نصیب کو ضائع کرچکا ہو تیرے ہی دامن میں پناہ لیتا ہے ۔ کتنے ہی ایسے دشمن تھے جنہوں نے شمشیر عداوت کو مجھ پر بے نیام کیا اور میرے لئے اپنی چھُری کی دھار کو باریک اور اپنی تندی وسختی کی باڑ کو تیز کیا اور پانی میں میرے لئے مہلک زہروں کی آمیزش کی اور کمانوں میں تیروں کو جوڑ کر مجھے نشانہ کی زد پر رکھ لیا ۔ اور ان کی تعاقب کرنے والی نگاہیں مجھ سے ذرا غافل نہ ہوئیں ۔ اور دل میں میری ایذارسانی کے منصوبے باندھتے اور تلخ جرعوں کی تلخی سے مجھے پیہم تلخ کام بناتے رہے ۔ تو اے میرے معبود ! ان رنج و آلام کی برداشت سے میری کمزوری اور مجھ سے آمادہ پیکار ہونے والوں کے مقابلہ میں انتقام سے میری عاجزی اور کثیر التعداد دشمنوں اور ایذا رسانی کے لئے گھاٹ لگانے والوں کے مقابلہ میں میری تنہائی تیری بظر میں تھی جس کی طرف سے میں غافل اور بے فکر تھا کہ تو نے میری مدد میں پہل اور اپنی قوت اور طاقت سے میری کمر مضبوط کی ۔ پھر یہ کہ اس کی تیزی کو توڑ دیا اور اس کے کثیر ساتھیوں (کو منتشر کرنے) کے بعد اس یکہ وتنہا کردیا اور مجھے اس پر غلبہ و سربلندی عطا کی اور جو تیر اس نے اپنی کمان میں جوڑے تھے وہ اسی کی طرف پلٹا دیئے ۔ چنانچہ اس حالت میں تو نے اسے پلٹا دیا کہ نہ تو وہ اپنا غصّہ ٹھنڈا کرسکا ، اور نہ اس کے دل کی تپش فرو ہوسکی ۔ اس نے اپنی بوٹیاں کاٹیں اور پیٹھ پھرا کر چلا گیا اور اس کے لشکر والوں نے بھی اسے دغا دی اور کتنے ہی ایسے ستمگر تھے جنہوں نے اپنے مکر وفریب سے مجھ پر ظلم وتعدی کی اور اپنے شکار کے جال میرے لئے بچھائے اور اپنی نگاہ جستجو کا مجھ پر پہرا لگا دیا اور اس طرح گھاٹ لگا کر بیٹھ گئے جس طرح درندہ اپنے شکار کے انتظار میں موقع کی تاک میں گھات لگا کر بیٹھتا ہے درآنحالیکہ وہ میرے سامنے خوشامدانہ طور پر خندہ پیشانی سے پیش آتے اور (در پردہ) انتہائی کینہ توز نظروں سے مجھے دیکھتے تو جب اے خدائے بزرگ و برتر ان کی بد باطنی و بدسرشتی کو دیکھا تو انہیں سر کے بل انہی کے گڑھے میں الٹ دیا اور انہیں انہی کے غار کے گہراؤ میں پھینک دیا ، اور جس جال میں مجھے گرفتار دیکھنا چاہتے تھے خود ہی غرور و سربلندی کا مظاہرہ کرنے کے بعد ذلیل ہوکر اس کے پھندوں میں جاپڑے ۔ اور سچ تو یہ ہے کہ اگر تیری رحمت شریک حال نہ ہوتی تو کیا بعید تھا کہ جو بلاؤ مصیبت ان پر ٹوٹ پڑی ہے وہ مجھ پر ٹوٹ پڑتی ۔ اور کتنے ہی ایسے حاسد تھے جنہیں میری وجہ سے غم و غصّہ کے اچھو اور غیظ وغضب کے گلوگیر پھندے لگے اور اپنی تیز زبانی سے مجھے اذیت دیتے رہے اور اپنے عیوب کے ساتھ مجھے متہم کرکے طیش دلاتے رہے اور میری آبرو کو اپنے تیروں کا نشانہ بنایا اور جن بُری عادتوں میں وہ خود ہمیشہ مبتلا رہے وہ میرے سرمنڈھ دیں اور اپنی فریب کاریوں سے مجھے مشتعل کرتے اور اپنی دغا بازیوں کے ساتھ میری طرف پر تولتے رہے تو میں نے اے میرے اللہ تجھ سے فریادسی چاہتے ہوئے اور تیری جلد حاجت روائی پر بھروسا کرتے ہوئے اور تیری جلد حاجت روائی پر بھروسا کرتے ہوئے تجھے پکارا درآنحالیکہ یہ جانتا تھا کہ جو تیرے سایہ حمایت میں پناہ لے گا ، وہ شکست خوردہ نہیں ہوگا اور جو تیرے انتقام کی پناہ گاہ محکم میں پناہ گزیں ہوگا وہ ہراساں نہیں ہوگا ۔ چنانچہ تو نے اپنی قدرت سے ان کی شدت وشرانگیزی سے مجھے محفوظ کردیا ۔ اور کتنے ہی مصیبتوں کے ابر (جو میرے افق زندگی پر چھائے ہوئے) تھے

تو نے چھانٹ دیئے اور کتنے ہی نعمتوں کے بادل برسا دیئے اور کتنی ہی رحمت کی نہریں بہا دیں اور کرنے ہی صحت و عافیت کے جامہ پہنا دیئے ، اور کتنی ہی اچھے گمانوں کو تو نے سچ کر دیا ۔ اور کتنی ہی تہی دستیوں کا تو نے چارہ کیا اور کتنی ہی ٹھوکروں کو تو نے سنبھالا اور کتنی ہی ناداریوں کو تو نے (ثروت سے) بدل دیا ۔ (بارالہا!) یہ سب تیری طرف سے انعام و احسان ہے اور میں ان تمام واقعات کے باوجود تیری معصیتوں میں ہمہ تن منہمک رہا۔ (لیکن) میری بداعمالیوں نے تجھے اپنے احسانات کی تکمیل سے روکا نہیں اور نہ تیرا فضل و احسان مجھے ان کاموں سے جو تیری ناراضگی کا باعث ہیں باز رکھ سکا اور جو کچھ تُو کرے اس کی بابت تجھ سے پوچھ گچھ نہیں ہوسکتی ۔ تیری ذات کی قسم ! جب بھی تجھ سے مانگا گیا تو نے عطا کیا اور جب نہ مانگا گیا تو تُو نے ازخود دیا اور جب تیرے فضل وکرم کے لئے جھولی پھیلائی گئی تو تُو نے بخل سے کام نہیں لیا ۔ اے میرے مولا و آقا ! تو نے کبھی احسان و بخشش اور تفضّل و انعام سے دریغ نہیں کیا ۔ اور میں تیرے محرمات میں پھاندتا تیرے حدود و احکام سے متجاوز ہوتا اور تیری تہدید و سرزنش سے ہمیشہ غفلت کرتا رہا ۔ اے میرے معبود! تیرے ہی لئے حمد و ستائش ہے جو ایسا صاحب اقتدار ہے جو مغلوب نہیں ہوسکتا ۔ اور ایسا بُردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا ۔ یہ اس شخص کا موقف ہے جس نے تیری نعمتوں کے مقابلہ میں کوتاہی کی ہے ، اور اپنے خلاف اپنی زیاں کاری کی گواہی دی ہے ، اے میرے معبود! میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی منزلت بلند پایہ اور علی (علیہ السّلام) کے مرتبہ روشن و درخشاں کے واسطہ سے تجھ سے تقرب کا خواستگار ہوں اور ان دونوں کے وسیلہ سے تیری طرف متوجہ ہوں ۔ تاکہ مجھے ان چیزوں کی برائی سے پناہ دے جن سے پناہ طلب کی جاتی ہے ۔ اس لئے کہ یہ تیری تونگری و وسعت کے مقابلہ میں دشوار اور تیری قدرت کے آگے کوئی مشکل کام نہیں ہے اور تیری قدرت کے آگے کوئی مشکل کام نہیں ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے ۔ لہذا تو اپنی رحمت اور دائمی توفیق سے مجھے بہرہ مند فرما کہ جسے زینہ قرار دے کہ تیری رضا مندی کی سطح پر بلند ہوسکوں اور اس کے ذریعہ تیرے عذاب سے محفوظ رہوں ۔ اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے !

urdu.duas.org